زکوٰۃ

ZAKAT

اہمیت و فرضیت، حساب و ادائیگی

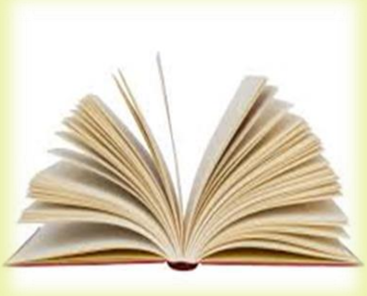

عنوانات

1. زکوٰۃ کی تعریف
2. زکوٰۃ کی اہمیت وفضیلت
3. زکوٰۃ کس مال پر فرض ہے؟
4. زکوٰۃ کس شخص پر فرض ہے؟
5. زکوٰۃ کا حساب کرنے کا طریقہ
6. زکوٰۃ کا مستحق کون ہے؟

زکوٰۃ کیا ہے؟

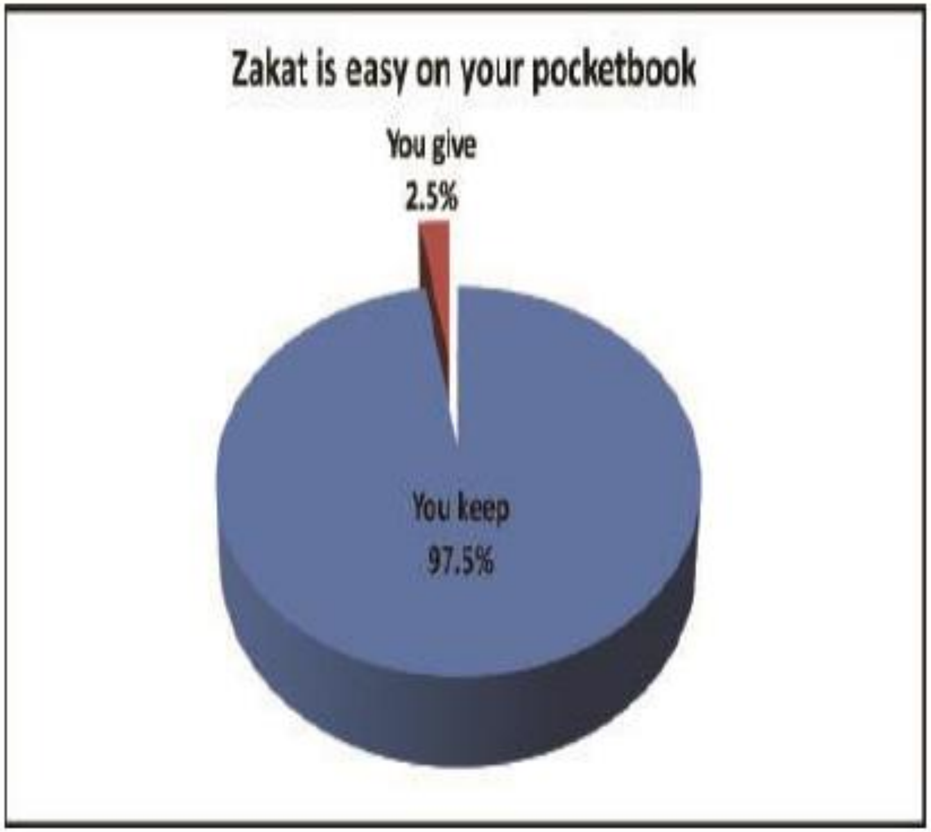

- تعریف

زکوٰۃ کے لفظی معنیٰ "طہارت، پاکیزگی اور برکت" کے ہیں۔

شریعت کی اصطلاح میں زکوٰۃ کہتے ہیں:

"مخصوص مال میں سے شریعت کے مقررہ حصہ کا کسی مستحقِ زکوٰۃ کو مالک بنا دینا"

زکوۃ کی فرضیت

وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ (البقرۃ:۴۳)

ترجمہ: نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو

قرآن پاک میں 32 مقامات پر واضح طور پر جبکہ 15 مقامات پر صدقہ کے ضمن میں زکوٰۃ کا حکم آیا ہے۔

زکاۃ کی فضیلت

۱۔ مَثَلُ الَّذِینَ یُنفِقُونَ اَمْوَالَھُمْ فِی سَبِیلِ اللّٰہِ کَمَثَلِ حَبَّۃٍ اَنبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِی کُلِّ سُنۢبُلَۃٍ مِّائَۃُ حَبَّۃٍ۔ (البقرۃ: ۲۶۱)

ترجمہ: ان لوگوں کے مال کی مثال جو اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں اس دانے کی طرح ہے جو سات بالیں نکالے اور ہر بالی میں سو دانے ہوں (یعنی ایک چیز کا ثواب سات سو گنا ملے گا) اور اللہ جس کے لیے چاہے اس سے (بھی) بڑھا دیتا ہے۔

۲۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من أدّی زکوۃ مالہ فقد ذھب عنہ شرہ۔ (الطبرانی)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے اپنے مال کی زکوۃ ادا کر دی اس سے اس مال کا شر دور ہو گیا۔

زکاۃ نہ دینے پر وعید

(۱)....وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلاَ يُنفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ

(التوبة: 34)

ترجمہ: اور جو لوگ جمع کرتے ہیں سونا اور چاندی اور اسے اللہ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے تو پس ان کو دردناک عذاب کی اطلاع دے دیجئے۔

(۲) .....من آتاه الله مالا فلم يؤد زكاته مثل له يوم القيامة شجاعا أقرع له زبيبتان يطوقه يوم القيامة ثم يأخذ بلهزمتيه – يعني شدقيه – ثم يقول أنا مالك أنا كنزك(صحيح البخارى)

ترجمہ: جس کو اللہ نے مال دیا اور اس نے اس کی زکوۃ ادا نہ کی تو قیامت کے دن اس کے مال کو بڑا زہریلا سانپ بنا کر اس کی گردن میں لپیٹا جائے گا پھر وہ اس کے دونوں جبڑے نوچے گا اور کہے گا میں ہی تیرا مال ہوں میں ہی تیرا خزانہ ہوں۔

زکوۃ کے احکام سیکھنا

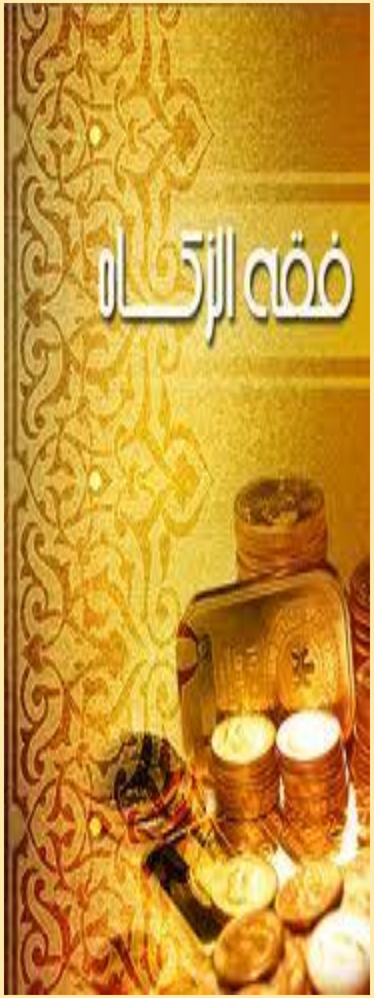

- جب کوئی عاقل بالغ مسلمان مرد یا عورت زکوۃ کے نصاب کا مالک ہو تو اس کے لیے زکوۃ کے مسائل اور احکام کا جاننا فرض ہو جاتا ہے اگر اس میں کوتاہی کرے گا تو گناہگار ہوگا۔(مقدمہ ردالمحتار)
- جو شخص صاحب نصاب نہ ہو اس کے لیے احکام زکوۃ سیکھنا مستحب ہے، ایک حدیث میں ہے کہ دین کا ایک باب سیکھنا ہزار رکعات نماز نفل سے افضل ہے۔

زکوۃ کس شخص پر فرض ہے؟

(1) **مسلمان** (کافر پر زکوۃ فرض نہیں ہے)

(2) **عاقل** (پاگل یا مجنون پر زکوۃ فرض نہیں ہے)

(3) **بالغ** (نابالغ بچے کے مال پر زکوۃ فرض نہیں ہے)

(4) **صاحبِ نصاب** اگر نصاب کے بقدر مال نہیں تھا لیکن مال آنے کی امید پر پہلے ہی زکوۃ دے دی تو زکاۃ ادا نہیں ہو گی

Important Terms

چند ضروری اصطلاحات

قابلِ زکوٰۃ اثاثہ جات	سونا+چاندی+پیسے(کسی بھی شکل میں ہوں)+مالِ تجارت
زائد از ضرورت سامان	ایسا سامان جو زیرِ اِستعمال نہ ہو وہ زائد از ضرورت ہے، مثلاً خالی پلاٹ، غیر رہائشی گھر، ضرورت سے زائد سواری وغیرہ۔
نصاب	ساڑھے باون تولہ چاندی(تقریباً ۳۷۰۰۰روپے)

زکوۃ کس شخص پر فرض ہے؟

قابل زکوٰۃ اثاثہ جات؟ زائد از ضرورت سامان؟ ذمہ داریاں؟ نصاب	
صاحبِ نصاب/ صاحبِ زکوٰۃ	قابل زکوٰۃ اثاثہ جات – ذمہ داریاں ≥ نصاب (تقریباً ۳۷۰۰۰ روپے)
غیر صاحب نصاب و غیر مستحق زکوٰۃ	(قابل زکوٰۃ اثاثہ جات + زائد از ضرورت سامان) – ذمہ داریاں ≥ نصاب (تقریباً ۳۷۰۰۰ روپے)
مستحق زکوٰۃ	(قابل زکوٰۃ اثاثہ جات + زائد از ضرورت سامان) – ذمہ داریاں < نصاب (تقریباً ۳۷۰۰۰ روپے)

صاحبِ نصاب کون ہے؟

جس شخص کے پاس درج ذیل اموال، نقشہ میں دی گئی مقدار کے مطابق ہوں وہ صاحبِ نصاب ہے

صورتیں	سونا	چاندی	نقدی	مال تجارت	کم از کم وزن/مالیت		وزن/قیمت
					گرام	تولہ	
صرف اور صرف سونا ہو	✓				87.48	7.5	وزن کا اعتبار ہوگا

صاحبِ نصاب کون ہے؟

جس شخص کے پاس درج ذیل اموال، نقشہ میں دی گئی مقدار کے مطابق ہوں وہ صاحبِ نصاب ہے

صورتیں	سونا	چاندی	نقدی	مال تجارت	کم از کم وزن/مالیت		وزن/قیمت
					گرام	تولہ	
صرف اور صرف سونا ہو	✓				87.48	7.5	وزن کا اعتبار ہوگا
صرف اور صرف چاندی ہو		✓			612.36	52.5	وزن کا اعتبار ہوگا

صاحبِ نصاب کون ہے؟

جس شخص کے پاس درج ذیل اموال، نقشہ میں دی گئی مقدار کے مطابق ہوں وہ صاحبِ نصاب ہے

صورتیں	سونا	چاندی	نقدی	مال تجارت	کم از کم وزن / مالیت		وزن / قیمت
					گرام	تولہ	
صرف اور صرف سونا ہو	✓				87.48	7.5	وزن کا اعتبار ہو گا
صرف اور صرف چاندی ہو		✓			612.36	52.5	وزن کا اعتبار ہو گا
کوئی سے دو اموال زکوۃ مثلاً	✓	✓			612.36 گرام یا 52.5 تولہ چاندی کی مالیت کے بقدر		قیمت کا اعتبار ہو گا 37000 روپے
کوئی سے تین اموال زکوۃ مثلاً		✓	✓	✓			
یا چار اموال زکوۃ	✓	✓	✓	✓			

زکوٰۃ کن کن چیزوں پر فرض ہے؟

قابلِ زکوٰۃ چار چیزوں کی تفصیل درج ذیل ہے

اموالِ زکوٰۃ	انواع		اموالِ زکاۃ کی شرائط
سونا	چاہے ڈلی ہو اینٹ ہو یا زیور یا برتن	چاہے استعمال میں ہو یا نہیں خالص ہو یا کچھ ملاوٹ شدہ	• حلال مال ہو • ملکیت میں ہو۔ • قرض سے خالی ہو۔ • مال پر ایک قمری (اسلامی) سال گزر گیا ہو۔ (تفصیل آگے آ رہی ہے)
چاندی	چاہے ڈلی ہو اینٹ ہو یا زیور یا برتن	چاہے استعمال میں ہو یا نہیں خالص ہو یا کچھ ملاوٹ شدہ	
نقدی / روپیہ	• بینک میں • کیش / نقد • کسی کو امانت دی گئی رقم • شیئرز یا بانڈز کی شکل میں • کمیٹی میں اپنی جمع شدہ رقم	• حج یا شادی وغیرہ کیلئے جمع کی گئی رقم • غیر ملکی کرنسی • واجب الوصول قرضے • انشورنس پالیسی میں اپنی جمع شدہ رقم	
مال تجارت	فروخت کے لئے رکھا ہوا تمام سامان	جو چیز: 1. بیچنے کی نیت سے خریدی ہو 2. اب تک بیچنے کی نیت باقی ہو	

مسائل ــــــــــــــــــــــــــ سونا، چاندی

- سونااور چاندی چاہے کسی بھی شکل میں ہو اور استعمال میں ہو یا نہ ہو نصاب کے بقدر ہونے کی صورت میں ان کی زکوٰۃ فرض ہوگی۔
- زیورات میں زکوٰۃ خالص سونے اور چاندی پر ہوگی، لہذا اس میں سے کھوٹ، بناوٹ، نگینے موتی وغیرہ کی قیمت کو منہا کرلیا جائے گا۔
- سونااور چاندی کے علاوہ دوسری دھاتیں مثلاً ہیرے، موتی، جواہرات وغیرہ خواہ کس قدر قیمتی ہوں اگر وہ بیچنے کی نیت سے نہیں خریدے تو ان پر زکوٰۃ فرض نہیں۔

مسائل----------نقدی (CASH)

- خواہ بینک ڈیپازٹ ہو یا ہاتھ میں
- کسی کو امانت دی گئی رقم
- واجب الوصول قرضے
- کمیٹی (بیسی) میں جمع شدہ رقم
- حج یا شادی وغیرہ کے لئے جمع کی گئی رقم
- غیر ملکی کرنسی کی مارکیٹ قیمت
- کوئی چیز کرائے پر لینے کی صورت میں ایڈوانس جمع کرائی گئی رقم

مسائل ———— بانڈز، سرٹیفکیٹس وغیرہ

- بچت سرٹیفیکٹس، مضاربہ سرٹیفیکٹس، سرمایہ کاری کے سرٹیفکٹس

- فیملی تکافل کی صورت میں کیش ویلیو پر زکوٰۃ ہو گی۔

- لائف انشورنس میں جمع شدہ پریمیم پر زکوٰۃ فرض ہو گی۔

- بانڈز

مسائل-----------پراویڈنٹ فنڈ و گریجویٹی

- پراویڈنٹ فنڈ اور اسی طرح گریجویٹی فنڈ خواہ جبری کاٹا جارہا ہو یا اختیاری، ان پر گذشتہ سالوں کی زکوٰۃ فرض نہیں ،وصول ہونے کے بعد آئندہ سالوں کی زکوٰۃ فرض ہوگی۔
- اگر پراویڈنٹ فنڈ کی رقم ملازم نے اپنی ذمہ داری پر کسی دوسرے شخص یا کمپنی (انویسٹمنٹ بورڈ یا بیمہ کمپنی وغیرہ) کی تحویل میں منتقل کرادی ہو تو یہ ایسا ہے جیسے خود اپنے قبضے میں لے لی ہو،لہذا جب سے یہ رقم اس کمپنی میں منتقل کرادی ہو اس وقت سے اس پر زکوٰۃ کے احکام جاری ہوجائیں گے اور ہر سال کی زکوٰۃ ضابطہ کے مطابق واجب ہوتی رہے گی ۔
- اگر پراویڈنٹ فنڈ کی رقم ملازم کے محکمے کی ذمہ داری پر دوسرے ادارے میں منتقل ہوئی تو ملازم پر اسکی زکوٰۃ وصولیابی کے بعد فرض ہوگی۔
- اگر پراویڈنٹ فنڈ یا اسی طرح گریجویٹی فنڈ کی رقم ملازم نے وصول کرلی ہو تو اس پر زکوٰۃ کے احکام جاری ہونگے اگرچہ بعد میں ملازم کی تنخواہ سے اس کی کٹوتی ہوتی ہو۔(جواہر الفقہ ۳ /۲۸۸)

مسائل ---------- شیئرز پر زکوٰۃ

- جس کمپنی کا شیئر ہے اس کمپنی کے قابل زکوٰۃ مال یعنی نقد رقم، مال تجارت اور خام مال پر زکوٰۃ فرض ہے کمپنی کی عمارت اور مشینری پر زکوٰۃ فرض نہیں ہے۔
- لہٰذا جس دن زکوٰۃ فرض ہو رہی ہو اس دن کمپنی کی بیلنس شیٹ کے ذریعہ یا کسی دوسرے ذریعہ سے یہ معلوم کیا جائے کہ کمپنی کی کل مالیت میں قابل زکوٰۃ مال کل کتنے فیصد ہے؟ جتنے فیصد یہ مال ہو گا، شیئرز کی مالیت کے اتنے فیصد پر زکوٰۃ فرض ہو گی۔
- مثلاً کمپنی کی کل مالیت میں قابل زکوٰۃ مال چالیس فیصد ہے اور شیئرز ہولڈر کے پاس جتنے شیئرز ہیں ان کی مارکیٹ ویلیو پچاس ہزار روپے ہے لہٰذا پچاس ہزار کے چالیس فیصد یعنی بیس ہزار روپوں پر زکوٰۃ فرض ہو گی۔
- اگر بیچنے کی نیت سے شیئرز خریدے ہیں تو وہ مال تجارت کے حکم میں ہیں۔ لہٰذا شیئرز ہولڈر پر جس تاریخ کو زکوٰۃ واجب ہوتی ہے اس تاریخ میں اس کی ملکیت میں موجود تمام شیئرز کی مجموعی مارکیٹ ویلیو پر زکوٰۃ فرض ہو گی۔

مسائل ــــــــــــــ مالِ تجارت

- تاجر کی دکان کا تمام سامان جو فروخت کی نیت سے ہو۔
- زمین، پلاٹ، مکان جو فروخت کرنے کی نیت سے خریدا گیا اور نیت بھی برقرار ہے۔
- موجودہ مارکیٹ قیمت لی جائے گی۔
- دفتر کی اسٹیشنری فرنیچر وغیرہ پر زکوٰۃ نہیں ۔
- کرائے پر دیئے گئے مکان، فلیٹ پر زکوٰۃ نہیں۔
- کاروبار میں شراکت (قابل زکوٰۃ اثاثوں کی کل مالیت)۔

مسائل ــــــــــــ جدید تجارتوں کے احکام

جدید تجارتوں کے احکام

صنعت (مینوفیکچرنگ)

حکم	مسائل کی انواع	نمبر شمار
زکوۃ نہیں ہے	صنعتی عمل کے لیے استعمال ہونے والی مشینری	1
قیمت خرید کو ہی قیمت فروخت سمجھا جائے	خام مال (را مٹیریل)	2
قیمت فروخت پر زکوۃ ہے	تیار مال (فنیش گوڈز)	3
موجودہ قیمت (قیمت خرید+زائد خرچ)پر زکوۃ ہے	زیر تکمیل مال (ورک ان پروسیس)	4
قیمت فروخت پر زکوۃ ہے	خراب مال (ویسٹیج) اگر بیچنے کی نیت سے ہو	5
زکوۃ نہیں ہے	خراب مال (ڈمپ) ضائع کرنے کی یا رفاہی استعمال کی نیت ہو	6
قیمت فروخت پر زکوۃ ہوگی	وہ مال جس میں صنعتی ادارہ اپنی چیز (پروڈکٹ) پیک کر کے فروخت کرتا ہے اور وہ چیز خود نہیں بناتا باہر سے لیتا ہے۔	7

مسائل ـــــــــــ جدید تجارتوں کے احکام

خدمات (سروس)

نمبر شمار	مسائل کی انواع	حکم
1	کمپنی صرف خدمت (سروس) فراہم کرتی ہے	آمدنی (کرنسی) پر زکوۃ ہے
2	خدمت (سروس) کے ساتھ کچھ حسی اشیاء فروخت ہو جاتی ہوں مثلاً آئل	ایسی چیزوں کی قیمت فروخت پر زکوۃ ہے

مسائل ——— جدید تجارتوں کے احکام

تجارت (ٹریڈنگ)

نمبر شمار	مسائل کی انواع	حکم
1	اثاثہ کاروبار (سیٹ اپ) چلانے کے لیے ہے	زکوۃ نہیں ہے
2	اثاثہ خود سامان تجارت ہے اور عام قابل فروخت (رننگ سٹاک) سامان ہے	قیمت فروخت پر زکوۃ ہے
3	اثاثہ خود سامان تجارت ہے اور پھنسا ہوا سامان (ڈیڈ سٹاک) ہے	اس قیمت فروخت کا اعتبار ہو جو تجربہ کار افراد لگائیں

ضروری مسائل: قرض پر زکوٰۃ کے احکام

نمبر شمار	مسائل کی انواع	حکم
1	قرض (لون)	کل رقم پر زکوۃ ہے
2	قابل وصول ادھار (رسیوایبل) اور ملنے کی امید ہو	کل رقم پر زکوۃ ہے
3	ادھار (رسیوایبل) اور ملنے کی امید نہیں ہے یعنی (بیڈ ڈیبٹس) ہے	زکوۃ نہیں ہے
5	واجب الاداء (پے ایبل) اور وسط مدتی قرض اور اقساط میں ادائیگی	ا موجودہ سال کا قرض منہا کریں گے
6	واجب الاداء تجارتی قرض برائے بلڈنگ، مشینری وغیرہ	نصاب سے منہا نہ کریں گے
7	واجب الاداء تجارتی قرض برائے مال تجارت	مکمل نصاب سے منہا کیا جائے گا

(Assessment Date) زکوٰۃ کا حساب لگانے کی تاریخ

- جس دن کوئی شخص صاحب نِصاب بنے اس سے ایک مکمل اسلامی سال گزرنے کے بعد بھی اسی دن اگر صاحب نصاب ہے تو یہ تاریخ اس کی زکوٰۃ کا حساب لگانے کی تاریخ **(Assessment Date)** ہے۔

- زکوٰۃ کی تاریخ کا اعتبار قمری سال سے ہو گا۔ اگر کسی کو اپنے صاحبِ نصاب ہونے کی قمری تاریخ یاد نہ ہو تو غور فکر کر کے کوئی قمری تاریخ مقرر کر لی جائے۔ آئندہ اس کے مطابق حساب ہو گا۔ البتہ حساب کرنے کے بعد اور انتظامی سہولت سے ادائیگی شمسی تاریخ میں کرنا جائز ہے۔ لیکن زکوٰۃ کا حساب قمری تاریخ سے ہی بنے گا۔

زکوۃ کا حساب لگانے کی تاریخ (Assessment Date)

- نصاب پورا ہونے کے بعد ہر ہر روپے پر سال گزرنا لازم نہیں۔ درمیان میں ہونے والی کمی بیشی کا اعتبار نہیں کیا جائے گا۔ سال مکمل ہونے پر نصاب باقی ہوا تو زکوۃ کی ادئیگی لازم ہوگی ورنہ نہیں۔

مثلاً

10 شعبان موجودہ رقم	← رجب	← ربیع الاول	← ذی الحجہ	← ذی القعدۃ	← شوال	← رمضان	← 10 شعبان
400,000	−400,000	+ 100,000	+ 100,000	+ 100,000	+ 100,000	+ 100,000	300,000

زکوۃ کا حساب لگانے (CALCULATION) کا طریقہ کار

Zakat Date → Total Zakatable Assets → − → Total Deductable Liabilities

↓

Total Zakatable Amount

↓

↓

Total Payable Zakat

زکوۃ کا حساب لگانے (CALCULATION) کا طریقہ کار

حسابِ زکوۃ

11,10,000/-	قابلِ زکوۃ اثاثوں کی ٹوٹل رقم
-3,80,000/-	ٹوٹل رقم جو منہا کی جائے گی
=7,80,000/-	وہ رقم جس پر زکوۃ واجب ہے
18,250/-	مقدارِ زکوۃ (قابل زکوۃ رقم کو چالیس پر تقسیم کریں)

زکوۃ کی ادائیگی کے لیے شرائط

صحیح مصرف	مستحق زکوۃ شخص کو تلاش کرکے زکوۃ دی جائے (مستحقِ زکوۃ کی تفصیل آگے آرہی ہے)
نیّت	زکوۃ دیتے وقت زکوۃ کی نیت کرنا ضروری ہے اگر ایک دفعہ زکوۃ کی نیت سے رقم نکال کر علیحدہ کردی تو اب ہر مرتبہ اس میں سے ادا کرتے وقت زکوۃ کی نیت کرنا ضروری نہیں۔
تملیک (مالک و قابض بنانا)	زکوۃ کے مال کا کسی مستحق شخص کو مالک و قابض بنانا ضروری ہے۔ محض کسی نیک کام مثلاً مسجد مدرسہ کی تعمیر، غریبوں کی دعوت وغیرہ پر خرچ کردینے سے زکوۃ ادا نہ ہوگی
کسی چیز کا عوض نہ ہو	اپنے مستحقِ زکوۃ ملازم کو بھی زکوۃ دی جاسکتی ہے بشرطیکہ یہ معاملہ اس کی طے شدہ تنخواہ سے بالکل علیحدہ ہو

کس کو زکاۃ نہیں دے سکتے؟

- کافر (غیر مسلم)
- سید/ہاشمی*
- میاں، بیوی
- اصول وفروع

یہ افراد خواہ کس قدر غریب اور فقیر ہوں (یعنی صاحبِ نصاب نہ ہوں) پھر بھی ان کو زکاۃ نہیں دی جاسکتی

* سید سے مراد جو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد میں سے ہو۔
* ہاشمی سے مراد حضرت علی، حضرت جعفر، حضرت عقیل، حضرت عباس رضی اللہ عنہم اور حارث بن عبدالمطلب کی اولاد میں سے ہوں۔

چند ضروری مسائل

- کسی شخص کو مستحق قرار دینے کے لئے اس کی ظاہری حالت کو دیکھنا، اپنے ظاہری شک کو دور کرنا اور غالب گمان پر عمل کرنا کافی ہے، پوری طرح چھان بین کرنا اور بہت زیادہ تحقیق میں پڑ جانا ضروری نہیں ہے۔
- جب زکاۃ کی رقم الگ کی جائے اس وقت یا جب کسی مستحق کو زکاۃ دی جائے تو اس وقت زکاۃ ادا کرنے کی دل سے نیت کی جائے، نیت کے بغیر زکاۃ ادا نہیں ہو گی۔
- دوائی، راشن، کپڑے، کھانے پینے کی اشیاء وغیرہ زکاۃ کے طور پر دی جاسکتی ہیں۔

چند ضروری مسائل

- دل میں زکوٰۃ کی نیت کرنا کافی ہے زبان سے زکوٰۃ بتانا ضروری نہیں بلکہ ہدیہ ، تحفہ کہہ کر مستحق کو زکوٰۃ دی جائے تو بھی زکوٰۃ ادا ہو جائیگی ۔

رمضان اور زکوٰۃ

- صدقات ماہ رمضان ہی کے ساتھ خاص نہیں ہیں بلکہ یہ ہر وقت مستحب اور مشروع قرار دیئے گئے ہیں البتہ رمضان میں اعمال کا اجر ستّر گنا تک بڑھ جاتا ہے۔

- واضح رہے کہ زکوٰۃ اس وقت واجب ہو جاتی ہے جب نصاب کے بقدر مال پر چاند کے حساب سے ایک سال مکمل ہو گیا ہو، سال مکمل ہوتے ہی حساب کر کے فوراً زکوٰۃ ادا کرنی چاہیے اس کے لئے رمضان کا انتظار نہیں کرنا چاہیے الا یہ کہ رمضان قریب ہو، مثلاً: شعبان میں سال پورا ہو گیا ہو تو اس صورت میں رمضان میں ادائیگی کرنا جائز ہے لیکن حساب بہرحال شعبان ہی میں ہو گا۔

- اگر کوئی شخص سال پورا ہونے سے پہلے زکوٰۃ دیدے تو بھی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

کمپنی کے ملازمین کو زکاۃ دینا

- اگر ملازمین مستحقِ زکاۃ ہوں تو زکاۃ سے ان کی مدد کرنا جائز اور باعثِ اجر و ثواب ہے؛
- چند درج ذیل باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے، ورنہ ملازمین کو زکاۃ کی رقم دینا جائز نہ ہوگا؛
  - زکاۃ کو ملازمین کی تنخواہ میں شمار نہ کیا جائے؛
  - زکاۃ کی وجہ سے ان کی تنخواہوں میں کمی نہ کی جائے؛
  - تنخواہوں میں معروف یا مشروط اضافہ نہ کرنا (زکاۃ کی وجہ سے ان کے اپریزل نہ لگانا) یہ ناجائز ہے۔

اداروں کو زکوٰۃ دینے کا حکم

- کیا ہسپتالوں اور مختلف رفاہی اداروں کو زکوۃ دینے سے زکوۃ ادا ہو جائے گی؟
- مدارس کو زکوٰۃ دینے کا حکم؟

زکوۃ کے مکروہات / ناپسندیدہ باتیں

- مستحق شخص کو اتنا دینا کہ وہ صاحب نصاب ہو جائے۔
- مستحق شخص پر حج فرض ہو جائے۔
- زکوۃ کی رقم بغیر ضرورت کے کسی دوسری جگہ منتقل کرنا۔

(SPIRIT OF ZAKAT) زکوٰۃ کی روح

مال اور نفس کی
پاکیزگی کا ذریعہ ہے

غریب سے
غریب تر لوگوں
کا حق ہے

قریب کے لوگوں
کو دی جائے

خود براہِ راست
مستحق کو دی جائے
حتی الامکان
اداروں کے توسط
سے نہ ہو

سوالات

جزاكم الله خيرًا

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العلمين